بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قعدہ اخیرہ میں کوئی بھی دعا نہ پڑھی، تو نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نماز کے آخری قعدے میں اگر کوئی بھی دعا نہ پڑھی، بلکہ التحیات کے بعد، فقط درود پاک پڑھ کر، سلام پھیر دیا، تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

نماز کے آخری قعدے میں درود پاک کے بعد دعا کا پڑھنا مسنون ہے، لہذا درود پاک کے بعد دعا پڑھنی چاہیۓ، لیکن اگر کسی نے نہ پڑھی، تو نماز ہو جائے گی، اور سجدہ سہو بھی لازم نہیں ہوگا۔ درمختار میں ہے وسننها۔۔۔الدعاء ترجمہ: (قعدہ اخیرہ میں) دعا مانگنا نماز کی سنتوں میں سے ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے

أي قبل السلام

ترجمہ: یعنی سلام سے پہلے۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، ج 2، ص 207، 213، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں نماز کی سنتوں کو ذکر کرتے ہوئے فرمایا: درود کے بعد دعا پڑھنا۔ (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 534، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سنت کے ترک سے بھی نماز ہو جاتی ہے، چنانچہ درمختار میں ہے

ترك السنة لا يوجب فسادا ولا سهوا

ترجمہ: سنت کا ترک نہ نماز کو فاسد کرتا ہے اور نہ ہی سجدہ سہو کو لازم کرتا ہے۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 207، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی
فتویٰ نمبر: WAT-4843
تاریخ اجراء: 26 رمضان المبارک 1447ھ/16 مارچ 2026ء